OFFICE OF THE
SINDH WILDLIFE DEPARTMENT
GOVERNMENT OF SINDH
KARACHI

DATED 20-03-2024.

پریس ریلیز

بچپن میں جن پرندوں سے پہلا تعارف ہوتا ہے ان میں سر فہرست چڑیا ہے۔ جوانی کی حدود میں داخلے اور زندگی کی بھاگ دوڑ میں شامل ہونے کے بعد ہر بچپن کا یہ پہلا دوست نظر انداز ہو جاتا ہے۔

پاکستان کے صوبہ سندھ میں چار اقسام کی چڑیا یا "اسپیروز" پائی جاتی ہیں۔ ان میں اسپینش چڑیا جو سردیوں میں آتی ہے، سالم علی یا پیلے گلے والی چڑیا، سندھ چڑیا اور عام گھریلو چڑیا شامل ہیں۔ پہلے والی تینوں چڑیا انسانی آبادیوں سے قدرے دور جبکہ عام گھریلو چڑیا انسانی آبادی میں نظر آتی ہے اور بریڈنگ سیزن میں جھونپڑیوں کی چھتوں، دیواروں میں موجود مناسب جگہوں پر گھونسلے بناتی ہیں اور انسانی آبادیوں کے آس پاس نظر آتی ہیں۔

اقوام عالم میں مختلف شعبوں کے حوالے سے مختص دن منانا اس شعبے کی آگاہی کا سبب بنتا ہے۔ دوستی، ماحول، پانی، کار خیر، خصوصی افراد، بزرگ افراد کے عالمی دن کی طرح ہر سال ایک دن چڑیا کے حوالے سے ایک منظور شدہ عنوان کے تحت منایا جاتا ہے۔ اس سال یہ دن 'چڑیا کو چھپانے کا موقع دیں۔ میں چڑیا سے پیار کرتا/کرتی ہوں، ہم چڑیا سے پیار کرتے ہیں' کے عنوان سے منارہے ہیں

2010 منائے جانے والے اس عالمی دن پر مختلف ممالک میں شہری مختلف تقریبات اور سرگرمیوں کا انعقاد کرتے ہیں جن میں سر فہرست اپنے قریبی علاقوں میں چڑیا کو مخل کیے بنا مشاہدہ اور گنتی کرنا ہے۔ اس طرح کی سرگرمیوں سے اس ماحول وکسان دوست پرندے کے حوالے سے بات چیت اور ان کو لاحق خطرات کو زیر بحث لاتے ہیں۔ کچھ ممالک میں ان سرگرمیوں کو سنجیدگی سے لیا جاتا ہے۔

اس سال محکمہ جنگلی حیات سندھ اور جنگلی حیات کے شعبے میں لگاؤ رکھنے والے شوقین فوٹو گرافرز کے گروپس نے مل کر مختلف علاقوں میں چڑیا کے مشاہدہ اور گنتی کا پروگرام کراچی کے شہریوں کو چڑیا کی تلاش " کے عنوان سے تشکیل دے کر ایک سرگرمی کا انعقاد کیا۔ اس سرگرمی میں ابتدائی گروپ میں شامل شہری ماہرہ عمر، ڈاکٹر شمنیلا، راشد اصغر، شہباز عالم،

زوہیب احمد، صادق بلوچ، سلمان بلوچ، الطاف حسین، سمیر مہندرو، شوکت، ظفیر شیخ، ممتاز علی سومرو، قلندر بخش، سالک نوید، مقصود میمن، جاوید احمد مہر، محمد رمضان، اور دیگر افراد شامل تھے

عوامی دلچسپی کے پیش نظر اس سرگرمی میں حصہ لینے کے لیے ایک گوگل فارم جاری کیا گیا جسے پر کر کے کوئی بھی شہری اپنے علاقے میں انفرادی طور پر بھی حصہ لے سکتا تھا اور اپنے مشاہدات اسی گوگل لنک پر آپ لوڈ کر سکتا تھا۔

17 مارچ سے کراچی کے مختلف علاقوں میں شہریوں کے گروپس نے اپنے علاقوں میں چڑیا شماری کی۔ اس مہم کے دوران ملنے والی چڑیا کی ویڈیوز اور تصاویر بنانے کے ساتھ ان کے مقام بھی نوٹ کیے گئے۔ کراچی کے جن علاقوں میں چڑیا شماری کے لیے وائلڈ لائیف فوٹو گرافرز، یونیورسٹی طلبہ، سماجی ورکرز اور انفرادی دلچسپی رکھنے والے شہریوں پر مشتمل گروپ تشکیل دیے گئے۔

کراچی کے ملیر ٹاؤن کے میمن گوٹھ اور ملحقہ علاقے، گڈاپ ٹاؤن، بحریہ ٹاؤن، سٹیل ٹاؤن، صدر، ڈفینس، کلفٹن، لیاری، کورنگی، پاکستان چوک، این ای ڈی یونیورسٹی، کراچی یونیورسٹی کے علاقوں میں چڑیا کا مشاہدہ کیا گیا۔

اس سرگرمی میں عام شہریوں کو بھی شرکت کی دعوت دی گئی ہے۔ حصہ لینے کے لیے خواہش مند عام شہری محکمہ جنگلی حیات سندھ کی جانب سے گوگل فارم جاری کیا گیا۔

اس مہم کے تحت صبح آٹھ سے نو بجے اور شام پانچ سے چھ بجے کے دوران مخصوص علاقوں میں چڑیا کا مشاہدہ کیا گیا اور مشاہدات کے نتائج کو آج بیس مارچ کو آگاہی کے لیے ظاہر کیا جا رہا ہے۔

مذکورہ سرگرمی شہر کے کل رقبے 3780 اسکوائر کلومیٹر کے 5% علاقے پر رہی۔ سرگرمی میں خواتین و مرد دونوں نے شرکت کی۔ ٹوٹل رجسٹریشن کا 81.7 فیصد مرد جبکہ خواتین شرکا کا تناسب 18.3 رہا۔ جن علاقوں میں گنتی کی گئی ان میں 60 فیصد باغات والے علاقے اور چالیس فیصد عمارتوں والے علاقے شامل رہے.

نتائج کے مطابق کراچی اور مضافات میں 5% علاقے پر عام گھریلو چڑیا کی تعداد 9035 رہی۔

صوبہ سندھ میں چڑیا کی مندرجہ ذیل چار اقسام پائی جاتی ہیں۔

1. سندھ اسپیرو" ہمارا مقامی یا ریذیڈنٹ جس کا مسکن دریائی علاقوں میں لمبی گھاس والے میدان ہیں۔

2. "سردیوں کے چند مہینوں میں آنے والا سیلانی "اسپینش اسپیرو

3. ییلو تھروٹیڈ یا پیلے گلے والی یا سالم علی چڑیا" جو کہ ریزیڈنٹ یا مقامی ہے، اور

4. ہاؤس اسپیرو یا عام گھریلو چڑیا" جیسا کہ نام سے ظاہر ہے انسانی آبادی کے قریب نظر آتی ہے اور بریڈنگ سیزن میں گھروں، عمارتوں، گوداموں اور دیگر محفوظ جگہوں میں گھونسلہ بناتی ہے۔

عام گھریلو چڑیا سمیت دیگر اقسام کی چڑیا کی خوراک زیادہ تر حصہ کیڑے مکوڑے ہیں۔ انکی کم ہوتی تعداد کا سبب انسان کے ہاتھوں مسکن کی تباہی اور انسانی رویہ ہیں۔

اگر عام گھریلو چڑیا کی آبادی میں استحکام دیکھنا چاہتے تو انکے گھونسلے کی جگہیں (نیسٹنگ سائیٹس) اور (پرچنگ سائیٹس) یعنے بیٹھنے کی جگہیں بچانی ہونگی۔ عام گھریلو چڑیا بریڈنگ سیزن میں ہمارے گھروں، مکانات، گودام، شیڈز و دیگر عمارات میں گھونسلہ بناتی ہیں۔ ان جگہوں پر عام گھریلو چڑیا کے لیے چھوٹے ڈبوں کے برڈ ھاؤس بنا کر بلیوں اور کوے وغیرہ سے محفوظ جگہوں پر آویزاں کریں۔ بریڈنگ سیزن میں گھریلو چڑیا ان میں گھونسلہ بنائیں گی اور پیدا ہوئی نسل وہ علاقہ نہیں چھوڑے گی۔ اضافی خوراک کے طور اپنے گھروں کی بالکنی، صحن وغیرہ میں سیریلز خصوصاً باجرہ، گندم، چاول، جوار اور دالوں کا مکسچر رکھیں۔ سب سے اہم کہ چڑیا کو پکڑ کر بیچنے والے، ثواب دارین کی نیت سے پوچرز کو تاوان کی رقم دے کر آزاد کرانے والے حضرات جو انجانے میں اس بلیک مارکیٹ کے فروغ کا سبب بنتے ہیں اور طاقت کے حصول کے لیے اسکو کھانے والوں سے اس کام سے پرہیز کرنے کی گزارش کریں۔

آج کے دن اپنے ارد گرد نظر ڈال کر جائزہ لیں کہ عام گھریلو چڑیا جو ہمارے گھروں کے ارد گرد رہتی ہے کے تحفظ کے لیے کن انفرادی اقدامات کی ضرورت ہے۔

اس وقت چڑیا کے بریڈنگ سیزن کا آغاز ہوا چاہتا ہے۔ عام گھریلو چڑیا کو اپنے ارد گرد گھونسلے کے لیے مناسب جگہ تلاش کرتے دیکھا جاسکتا ہے۔ انکو محفوظ جگہ کی فراہمی برڈ ہاؤس مہیا کر کے دی جاسکتی ہے۔ آج کل کے انفارمیشن ایج میں مختلف ویب سائیٹس اس سلسلے میں معلومات سے بھرے پڑے ہیں جن سے استفادہ حاصل کیا جاسکتا ہے۔